23 جون 2015ء

اسٹیٹ بینک نے 'آسان کھاتوں' پر رہنما خطوط جاری کردیے

اسٹیٹ بینک معیشت کے تمام شعبوں کو مالی خدمات کی فراہمی کے لیے ملک میں سازگار ماحول کی تخلیق کے ذریعے ایک شمولیتی مالی نظام کو ترقی دینے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک نے کم خطرے کے حامل کھاتوں پر رہنما خطوط جاری کیے ہیں، جن کا نام آسان اکاؤنٹ ہے اور یہ سادہ ضروری مستعدی (due diligence) کے حامل ہیں۔ یہ کھاتے کم از کم 100 روپے کے ابتدائی ڈپازٹ سے کھولے جائیں گے اور ان پر کم از کم بیلنس کی کوئی شرط نہیں۔

اسٹیٹ بینک کے اہم پالیسی مقاصد میں سے ایک برانچ نیٹ ورک میں توسیع، خصوصی مقاصد کے اداروں کی تشکیل، اسلامی بینکاری اداروں، مائیکروفنانس بینکوں، برانچ لیس بینکاری وغیرہ کے ذریعے پاکستان بھر میں مالی خدمات تک رسائی کو توسیع دینا ہے۔

آسان اکاؤنٹ صرف انفرادی طور پر ایک سادہ اور ایک صفحے پر مشتمل اکاؤنٹ کھولنے کے فارم (کاغذ پر مبنی/ الیکٹرانک فارم) پر پاکستانی روپے میں کھولے جاسکتے ہیں۔ یہ کھاتے ترجیحی طور پر کارڈ پر مبنی ہوں گے اور ان میں چیک بکس کا آپشن بھی دستیاب ہوگا۔ جبکہ ایس ایم ایس/ انٹرنیٹ/ موبائل بینکاری اور دیگر اے ڈی سیز آپشنل ہوں گے۔ بینک ان کھاتوں کی پیشکش بطور کرنٹ، سیونگ یا منافع بخش کے طور پر کرسکتے ہیں۔ صارف کی بنیادی معلومات جیسے نام/ والد/ شریک حیات کا نام، تاریخ پیدائش، مقام پیدائش، والدہ کا شادی سے پہلے کا نام، وغیرہ درکار ہوں گی۔ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے مستند شناختی دستاویزات میں سی این آئی سی، ایس این آئی سی، این آئی سی اوپ، پی او سی، اے آر سی، پاسپورٹ، پنشن بک شامل ہیں۔

یہ کھاتے بینک کے مستقل ملازمین/ عملہ بینک برانچوں کے علاوہ صارفین کے ہاں جا کر بھی کھول سکتا ہے۔ لین دین کی حدود یہ ہوں گی:

(الف) ہر ماہ مجموعی طور پر 5 لاکھ روپے نکلوائے جاسکتے ہیں۔ (ب) ہر ماہ مجموعی طور پر 5 لاکھ روپے کا کریڈٹ بیلنس ہوسکتا ہے

اختراعی طریقوں اور ماڈلز کے ذریعے اور پالیسی فریم ورک کو بہتر بنا کر ارزاں طریقے سے مالی خدمات کی رسائی میں اضافہ کرنا ممکن ہوا ہے۔ قومی مالی شمولیت حکمت عملی میں مندرجہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں کے لیے آسان کھاتے کھولنے کے سہ ماہی اور سالانہ منصوبہ تشکیل دینا لازمی قرار دیا ہے۔ اسٹیٹ بینک آسان اکاؤنٹس کی پیش رفت کی نگرانی کرتا رہے گا۔

***